سوال

(153) نماز جمعہ کی نیت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جمعہ کی نماز سے پہلے اور بعد کی سنتوں اور نماز جمعہ کی نیت کیسے کریں گے۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

جمعہ سمیت ہر فرض، سنت اور نفل نماز کی نیت کا ایک ہی طریقہ ہے کہ اس نماز کے لئے دل سے نیت کی جائے، کیونکہ نیت دل کا فعل ہے۔زبان سے نیت کرنے کا قرآن وحدیث سے کوئی ثبوت نہیں ملتا ہے۔ دل سے نیت یہی ہوگی کی آپ جو بھی نماز پڑھنے لگے ہیں اس کے بارے میں دل میں سوچ لیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی زبان سے نیت نہیں فرمائی۔ آپ نے دل میں جو ارادہ کیا ہے کہ میں جمعہ کی نماز پڑھنے جا رہا ہوں۔ یہ ارادہ ہی نیت ہے۔ ہر نماز کے لئے دل کا ارادہ ہی نیت ہوتی ہے اور یہی سنت ہے۔ ہمارے ہاں اردو یا پنجابی میں جس طرح طویل نیت کی جاتی ہے، وہ نہ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ثابت ہے اور نہ ہی آپ کے صحابہ سے۔ آپ نے دل میں جو ارادہ کیا ہے کہ "میں جمعہ یا ظہر کی نماز پڑھنے لگا ہوں" بس یہی کافی ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ